الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Ameena**	Serial No	:> **6196**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> 41548
Subject	:> **Qabar**	Date	:> **3/22/2009**
Writer	:> قمر علی	Email	:>

Meray sawal ye hain 1)aaj kall qabroon ko pakka kiya jaata hai, ooper ka hissa, aur bahar ki side wall, kya ye jayz hai, agar haan, tou kesay, agar nahi, tou ye kiss zumray may aaey ga, haram ya na jayz? 2) Qabar pay ooper naam ka qatba lagana kaisa hai??

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے سوال یہ ہیں نمبر۱: آجکل قبروں کو پکا کیا جاتا ہے۔ اُوپر کا حصہ، اور باہر کی سائیڈ والا، کیا یہ جائز ہے اگر ہے تو کیسے، اگر نہیں تو یہ کس زمرے میں آئیگا، حرام یا ناجائز؟

سوال نمبر۲: قبر پہ اُوپر نام کا کتبہ لگانا کیسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ کسی قبر کے سرہانے کتبہ لگانے کی گنجائش ہے۔ مگر اس پر قرآنی آیات وغیرہ لکھنے سے احتراز چاہیئے۔

جبکہ قبروں کی پختہ تعمیر ممنوع ہے۔ البتہ اگر بارش وغیرہ کے ذریعے قبر کے ضائع ہونے، بہہ جانے یا چوپایوں کے خراب کرنے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں اس کے کنارے گارے، مٹی کے ذریعے پتھروں کے ساتھ مضبوط کر دیئے جائیں تو اسکی گنجائش ہے۔

وفی الشامیۃ: (قوله لابأس بالکتابة) لأن النهی عنها وإن صح فقد وجد الإجماع العملی بها (الی قوله) ثم يظهر أن محل هذا الإجماع العملی علی الرخصة حتی لایذهب الأثر ولایمتهن فلابأس به فأما الکتابة بغیر عذر فلا اهـ حتی انه یکره کتابة شیٔ علیه من القرآن أو الشعر أو اطراء مدح له ونحو ذلك اهـ (ص٢٣٧ ج٢)

وفی الفقه الاسلامی: یکره تجصیص القبر والبناء (الی قوله) أما التجصیص أی التبییض أی الطلاء بالجص وهو الجبس و مثله تزویقه ونقشه، والبناء علیه کقبة أو بیت فمکروه للنهی عنهما فی صحیح مسلم (ص٥٢٤ ج٢)

وفی الشامیة: (قوله ولایرفع بناء) أی یحرم ولو للزینة ویکره لو للإحکام بعد الدفن وأما قبله فلیس بقبر (ص٢٣٧ ج٢)

(جاری ہے)

وفی الهندیة: واذا خربت القبور فلا بأس
بتطیینها کذا فی التتارخانیة. وهو الأصح وعلیه الفتوی۔
(ص ۱۶۶ ج ۱۴) واللّٰہ اعلم بالصواب
کتبہ قمر علی عباسی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبدالشکور
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۱۵۴۸
۱۵/۴/۰۹